فضائل ومسائل

ماہِ محرم الحرام

از سراج المحققین حضرت مولانا محمد سراج الحق صاحب مچھلی شہری رحمۃ اللہ علیہ

فضائل:

- رسول اللہ ﷺ نے اس مہینہ کو تعظیم اور احترام کے لیے ''اللہ کا مہینہ'' اور ''شہر حرام'' یعنی حرمت والا مہینہ فرمایا ہے۔
- رسول اللہ ﷺ نے رمضان کے بعد روزے کے لیے اسی مہینہ کو تمام مہینوں سے بہتر اور افضل قرار دیا ہے۔
- رسول اللہ ﷺ نے فرمایا کہ: ''عاشوراء کا روزہ رمضان کے بعد سب روزوں سے افضل ہے، اس روزہ سے سال بھر کے (چھوٹے چھوٹے) گناہ معاف ہوتے ہیں''۔ (ماثبت بالسنۃ)
- آں حضرت ﷺ نے فرمایا کہ: ''اس ماہ میں ایک ایسا دن عاشوراء (یعنی دسویں تاریخ) ہے جس میں اللہ تعالیٰ نے موسیٰ علیہ السلام اور اُن کی قوم کو فرعون سے نجات دی۔ اور آیندہ بھی قوموں کو (تکالیف سے) نجات دے گا''۔ (ترمذی)

اعمال:

- اس ماہ میں کوئی مخصوص عمل فرض و واجب نہیں ہے؛ البتہ مسنون اعمال حسب ذیل ہیں:

۱۔ عاشوراء (دسویں) کا روزہ رکھنا؛ چناں چہ حضور پُرنور ﷺ نے عاشورا کا روزہ رکھا اور فرمایا ''اگلے سال میں نَویں کو بھی روزہ رکھوں گا''؛ نیز صحابۂ کرام رضوان اللہ علیہم اجمعین کو حکم دیا کہ ''عاشورا کے ساتھ ایک دن کا روزہ اور ملالو؛ تا کہ یہود کی مشابہت نہ ہونے پائے''۔ (ماثبت بالسنۃ)
یہ روزہ ۹رویں یا ۱۱رویں محرم کا نفل اور مستحب ہے۔

۲۔ عاشورا کے دِن گھر والوں کے کھانے، پینے میں فراخی کرنا مستحب ہے۔ آں حضرت ﷺ فرمایا کہ: ''جو شخص اس دِن بال بچوں کے کِھلانے، پلانے میں کشادہ دلی کا برتاؤ کرے گا اللہ تعالیٰ اُس کے رِزق میں سال بھر کُشادگی اور برکت عطا فرمائیں گے''۔ (ماثبت بالسنۃ)

انتباہ!!!

ماہِ محرم یا عاشورا کی فضیلت سیدنا حضرت حسین رضی اللہ عنہ کی شہادت کے سبب سے نہیں ہے؛ اس لیے کہ دینِ اسلام تو حضور پُرنور ﷺ کی زندگی ہی میں مکمل ہو چکا تھا۔ اور واقعۂ کربلا آں حضرت ﷺ کی وفات کے ۴۹ربرس بعد ہوا؛ اس لیے واقعہ کربلا کی یادگار کے سلسلہ میں کوئی عمل — خواہ کتنا ہی اچھا معلوم کیوں نہ ہو — دین کا فعل نہیں ہوسکتا؛ لہٰذا ذکرِ شہادت کا اہتمام، نوحہ، تعزیہ، عَلَم، ڈھول بجانا، بچوں کو پَیک (قاصد) بنانا، سیاہ کپڑے پہننا، چوڑی توڑنا، زینت کو حرام کرلینا، یہ سب بددینوں کی ایجادیں اور گناہ کی باتیں ہیں۔!

سیدنا حضرت حسین رضی اللہ عنہ کے مصائب سُن کر إنّا لِلّٰہ و إنّا إلَیہ راجِعُون پڑھ لینا چاہیے۔ سیدنا حضرت حسین رضی اللہ عنہ شہید ہیں اور زندہ ہیں؛ اس لیے اُن کا ماتم کرنا گُناہ ہے۔!

؎ وہ روئیں جو مُنکر ہیں حیات شہداء کے — ہم زندۂ جاوید کا ماتم نہیں کرتے!

ناشر: مجلس ترجمان حق آگرہ